بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۲۷ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲۷ اگست ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۹۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۶ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی ۔ رات بے چینی میں تو کمی رہی لیکن نیند دیر سے آئی ۔ صبح کے قریب کھانسی بھی اٹھتی رہی ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

انصار اللہ بجٹ کا خیال رکھیں

ہر کام مقررہ وقت پر کرنے سے انسان بہت سی مشکلات سے بچ جاتا ہے ۔ اگر یہ خیال کر لیا جائے کہ چندہ سال کے اختتام پر ادا کر دیا جائے گا ۔ تو یہ درست نہیں ۔ یکدم سارا چندہ ادا کرنا مشکل ہوتا ہے ۔ اس لئے صحیح طریق یہ ہے کہ تمام اراکین ماہ بماہ چندہ ادا کرتے رہیں ۔ تا کہ انہیں بوجھ نہ ہو ۔ وقت پر یاد دہانی کرانا زعماء کا کام ہے ۔ اس لئے اس خدمت میں ان کی طرف سے بھی سستی نہیں ہونی چاہیئے ۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

محترم ڈاکٹر احمد دین صاحب آف کنری حال مقیم لنڈن بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں کہ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷ اگست کو ان کی دوسری یعنی دائیں آنکھ کی بھی نیڈلنگ ہوگی ۔ انہوں نے احباب سے نیڈلنگ کے کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے ۔

تقرر امیر ضلع ملتان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر عبدالکریم صاحب کو امیر ضلع ملتان ۳۰-۴-۶۵ تک کے عرصہ کے لئے منظور فرمایا ہے ۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے

اگر انسان تقوےٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں

"مَیں ہمیشہ اسی فکر میں رہتا ہوں اور سوچتا رہتا ہوں کہ کوئی ایسی راہ نکلے جس سے اللہ تعالےٰ کی عظمت اور جلال کا اظہار ہو اور لوگوں کو اس پر ایمان پیدا ہو ۔ ایسا ایمان جو گناہ سے بچاتا ہے اور نیکیوں کے قریب کرتا ہے ۔ میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے مجھ پر لا انتہا فضل اور انعام ہیں ۔ ان کی تحدیث مجھ پر فرض ہے ۔ پس میں جب کوئی کام کرتا ہوں تو میری غرض اور نیت اللہ تعالےٰ کے جلال کا اظہار ہوتی ہے ۔ ایسا ہی اس آمین کی تقریب پر بھی ہؤا ہے ۔ یہ لڑکے چونکہ اللہ تعالےٰ کا ایک نشان ہیں اور ہر ایک ان میں سے خدا تعالےٰ کی پیشگوئیوں کا زندہ نمونہ ہے ۔ اس لئے مَیں اللہ تعالےٰ کے ان نشانوں کی قدر کرنی فرض سمجھتا ہوں کیونکہ یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور قرآن کریم کی حقانیت اور خود اللہ تعالےٰ کی ہستی کے ثبوت ہیں ۔ اس وقت جب انہوں نے اللہ تعالےٰ کی کلام کو پڑھ لیا تو مجھے کہا گیا کہ اس تقریب پر چند دعائیہ شعر جن میں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم کا شکریہ بھی ہو لکھ دوں ۔ مَیں جیسا کہ ابھی کہا ہے اصلاح کی فکر میں رہتا ہوں ۔ مَیں نے اس تقریب کو بہت ہی مبارک سمجھا اور مَیں نے مناسب جانا کہ اس طرح پر تبلیغ کر دوں ۔

پس یہ میری نیت اور غرض تھی چنانچہ جب مَیں نے اس کو شروع کیا اور یہ مصرعہ لکھا ۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

تو دوسرا مصرعہ الہام ہؤا ۔ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

جس سے معلوم ہؤا کہ اللہ تعالےٰ ابھی تک اس فعل سے راضی ہؤا ہے ۔ قرآن شریف تقوےٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علتِ غائی ہے ۔ اگر انسان تقوےٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں ۔ چنانچہ اس کی طرف اشارہ کر کے سعدی کہتا ہے ۔

کلیدِ درِ دوزخ است آں نماز

کہ در چشمِ مردم گزاری دراز"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۲۷-۲۸ ۔ ۱۹۰۶ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ اگست ۶۴ء

علم را بر دل زنی یارے بود
علم را بر تن زنی مارے بود

جن لوگوں نے کبھی سرکس کے کھیل دیکھے ہیں انہیں یاد ہوگا کہ عموماً میدان میں ایک "جوکر" یعنی مسخرہ بھی حاضر رہتا ہے جس کا کام یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی فن کار اپنے کھیل کا کمال دکھا کر جاتا ہے اور اس کے بعد دوسرے فن کار کے میدان میں آنے کا جو وقفہ ہوتا ہے اس میں پہلے فن کار کی بھونڈی سی نقل اتارتا ہے جو محض تماشائیوں کو ہنسانے کے لئے ہوتی ہے۔

دنیا میں ایسے نقالی کھیل ہر وقت ہوتے رہتے ہیں۔ اور بعض وقت یہ نقالی کھیل تباہی کا بھی باعث بن جاتے ہیں۔ مثلاً حقیقی اولیاء اور علمائے حق کے مقابلہ میں جھوٹے پیر اور جھوٹے علماء یا علمائے سوء بھی منظر عام پر آتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسے نقالوں سے مامورمن اللہ بھی محفوظ نہیں رہتے۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام اور مجددین کے نقال بھی ظہور کرتے ہیں۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ہی جن بعض لوگوں نے نبوت کے جھوٹے دعوے کئے ہیں ان میں مسیلمہ کذاب بہت مشہور ہے۔ دراصل یہ مسیلمہ کذاب نبوت کا نقال اور مسخرہ ہی سمجھا جاسکتا ہے اسی طرح اس وقت بعض دوسرے لوگوں نے بھی نبوت کے جھوٹے دعوے کئے۔ بعینہٖ اسی طرح جھوٹے اولیاء اور علمائے سوء بھی امت میں پیدا ہوتے چلے آئے ہیں جنہوں نے حقیقی اولیاء اللہ اور علمائے حق کی کامیابیاں دیکھ کر جھوٹے دعوے کئے جن کی حالت اس مسخرہ سے بہت ملتی جلتی ہے جو سرکس میں کسی حقیقی فنکار کی نقل اتارتا ہے۔

جس کی پہچان یہ ہے کہ سنجیدہ لوگ ایسے لوگوں کے دعاوی پر صرف ذرا مسکرا دیتے ہیں۔ البتہ بعض بیوقوف لوگ انکے جھانسے میں آجاتے ہیں اور جہالت کی وجہ سے ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں بعینہٖ اسی طرح جس طرح سرکس میں بچے اور بعض بھولے بھالے لوگ مسخرے کی حرکات پر ہنسنے کی بجائے اس کو بھی کوئی ماہر کھلاڑی سمجھ بیٹھتے ہیں۔ اس کی تازہ ترین مثال بعض لوگوں کے "مصلح موعود" کے دعوے ہیں جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقابلہ میں کئے ہیں۔ ہمیں ان لوگوں کی تفصیل بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔ احباب جماعت اکثر ایسے نقالوں سے واقف ہیں۔ بعضوں کے پاس ایسے نقالوں کا لٹریچر بھی آتا ہوگا اور ہمیں یقین ہے کہ احباب ان دعاوی پر اور ان کے الہامات پر صرف مسکرا دیتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اور ہر کوئی دیکھ لیتا ہے کہ ؏

چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک

بے شک یہ لوگ بعض دفعہ دھوکے میں ڈال دیتے ہیں مگر غور کرنے والی نگاہیں ان کے کذب و فریب کو ان کے چہروں سے دیکھ لیتی ہیں جس طرح کہ کہا جاتا ہے کہ دجال کے ماتھے پر لفظ "کافر" لکھا ہوا ہوگا۔ اصل بات یہی ہے کہ دجال کا چہرہ ہی ایسا ہے کہ اس سے اس کا کفر نمایاں ہو جاتا ہے اور گو وہ بعض دفعہ لوگوں کو بہکانے میں کامیاب نظر آتا ہے لیکن اس کی ناکامی اس کے ہر کام سے ہویدا ہو جاتی ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ مغربی اقوام باوجود انتہائی دنیوی کامیابیوں کے حقیقی طور پر ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ اور خود ان کے اندر سے آواز اٹھ رہی ہے کہ ؏

زیادہ خرد بھی زیادہ خراب ہے

بندگانِ حق کے نقالوں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ ان سب میں جو چیز مشترک نظر آتی ہے وہ شاید یہ ہے کہ وہ حقیقی اور صحیح دعوے کرنے والے انسان کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور اتنے اندھے ہو جاتے ہیں کہ حقیقی انسان کی کامیابیاں بجائے اس کے کہ انکی صحیح رہنمائی کریں ان کو ان کی فطرت کی وجہ سے اور بھی گمراہ کر دیتی ہیں۔ تاہم ان لوگوں کی حیثیت یہ ہوتی ہے کہ وہ حقیقی چاند کی روشنی کو کم کرنے کے لئے جو صابن کے بلبلے ہوا میں چھوڑتے ہیں وہ اصل چاند کی چاندنی کو اور بھی نمایاں کر دیتے ہیں۔ یہی حال پیغام صلح کے مضمون نویس کا ہے جس پر آجکل فتنہ گری کا پھر دورا پڑا ہوا ہے اس شخص میں اگر عبرت پذیری کا مادہ ہوتا تو وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پُرشوکت اور نہایت کامیاب خلافت کے کارنامے دیکھ کر اپنی ذلتوں کا احساس کرتا اور مزید شرانگیزیوں سے باز آجاتا۔ مگر نہیں حقیقت یہ ہے کہ جو فتنہ اس نے آج سے قریباً تیس سال پہلے اٹھایا تھا اور جس طرح اس کو ذلت پر ذلت نصیب ہوئی ہے جماعت احمدیہ اس کو پسِ پشت ڈال چکی تھی۔ اور بھول گئی تھی کہ کوئی "مصری" بھی ہوا ہے۔ اور اب بھی چاہتی ہے کہ اس کو بھول جائے مگر اس کا کیا کیا جائے کہ ان صاحب کی فطرت انہیں نچلا نہیں بیٹھنے دیتی چنانچہ آجکل وہ "پیغام صلح" کے صفحات کو پھر اپنی شرانگیزیوں کی یاد کے لئے سیاہ کر رہا ہے۔ اس لئے ہم نے مجبور ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وہ معرکۃ الآراء تقریر الفضل میں شائع کر دی ہے جس میں اس شخص کے پردے چاک کئے گئے ہیں۔ تاکہ خدانخواستہ اگر کوئی سادہ دل انکی دسیسہ کاریوں سے متاثر ہو تو وہ اس کی حقیقت سے واقف ہو جائے کہ اس شخص کی حیثیت بجز نقال کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اور وہ صرف مسخرہ کا پارٹ ادا کر رہا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے ایسا شخص علم بھی رکھتا ہے تو اس کا غلط استعمال کرتا ہے جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے ؎

علم را بر دل زنی یارے بود
علم را بر تن زنی مارے بود

حقیقت یہ ہے کہ ابا و استکبار ایک ازلی مرض ہے جو عموماً بندگانِ حق کے مخالفین کو لگ جاتا ہے۔ یہی ان کی تہ بہ تہ ذلتوں کا باعث بنتا ہے۔ جھوٹے کی ایک بڑی پہچان یہ بھی ہے کہ وہ ہمیشہ ناکام رہتا ہے اور جن باتوں کا ادعا کرتا ہے اس کی کبھی تکمیل نہیں کر پاتا مگر حقیقی اور سچا مدعی کام کر کے دکھاتا ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو۔ پیغامِ صلح کا مضمون نویس لکھتا ہے:۔

"انہوں نے مصلح موعود ہونے کے دعوے کا اعلان کرتے ہوئے یہ بھی تعلّی سے بھرا ہوا چیلنج ساری دنیا کو دیا کہ قرآن کریم کے جس مقام کو کوئی چاہے چُن لے اور اسکے متعلق تفسیر نویسی میں میرا مقابلہ کر لے یہ چیلنج بڑے زور و شور سے دیا گیا۔ لیکن جب ہمارے امیر قوم حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب مرحوم و مغفور نے اور خاکسار نے ان کے اس چیلنج کو منظور کرنے کا اعلان کیا تو ایسی چُپ سادھی کہ ایک لفظ بھی نہ منہ سے نکال سکے اور نہ قلم سے لکھ سکے اور اس خاموشی کی مہر آج تک نہ ٹوٹی۔"

(پیغام صلح ۵/۸/۶۴ء ص ۱۹)

اب ساری دنیا جانتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر کبیر اس زمانہ میں ایک لاجواب تصنیف مانی گئی ہے۔ احمدی غیر احمدی مسلم غیر مسلم سب نے اس کا اعتراف کیا ہے۔ لیکن مولوی محمد علی اور پیغام صلح کے مضمون نویس نے اس کے مقابلہ میں ایک حرف بھی نہیں لکھا مگر یہ شخص ڈینگیں مارنے سے نہیں شرماتا +

یہ دَورِ ابراہیمی ہے اک شور اٹھا بتخانوں میں

"وہ نور نہیں ہے شمعوں میں، وہ سوز نہیں پروانوں میں"
پھر گرمیٔ محفل کیا ہوگی، جب مے ہی نہیں پیمانوں میں؟
چل ساغر و مینا لے کر ہم آباد کریں ویرانوں کو
پھر زلزلہ آنے والا ہے ان دنیا کے ایوانوں میں
پھر بندۂ خاکی رقصاں ہے تسخیرِ فضا کے نشے میں
کیا جانئے کیا رنگ لائے گا یہ ذوقِ طلب انسانوں میں
نمرود نے آتش بھڑکائی پھر عشق کے متوالوں کے لئے
یہ دورِ ابراہیمی ہے اک شور اٹھا بتخانوں میں
پُرخار ہیں اُلفت کی راہیں، پَر عشقِ الٰہی کا صادق ہے
جو پابرہنہ چلتے ہیں ان بے منزل ویرانوں میں
ہم زخمِ جگر بھی کھاتے ہیں، پر صبر کا دامن تھامے ہیں
اے حُسنِ ازل ہو ایک نظر، یہ امجدؔ ہے ویرانوں میں

یعقوب امجد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک غیر مطبوعہ رؤیا

خواب میں حضور کی حضرت ادریس سے ملاقات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا تائیدی رؤیا

جولائی ۱۹۵۰ء میں جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موسم گرما بسر کرنے کے لئے کوئٹہ میں تشریف رکھتے تھے۔ اور یہ عاجز بھی تفسیر القرآن کے کام کے سلسلہ میں حضور کے ہمسفر خدام میں شامل تھا۔ ایک روز مجھے حضور کا یہ ارشاد موصول ہوا۔ جو سیدہ ام متین سلمہا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا کہ

"حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ ادریس نبی کے حالات بائیبل سے نکال کر پیش کریں۔ اگر آپ کو نہ ملیں تو کسی عیسائی سے لکھ کر پتہ کر لیں۔"

میں نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں جہاں مقامی طور پر حضرت ادریس کے حالات کا پتہ لگانے کی کوشش کی۔ وہاں میں نے ایک خط حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت گرامی میں بھی لکھا اور اس میں عرض کیا۔ کہ اس بارہ میں آپ کی جو تحقیق ہو اس سے مجھے مطلع فرمایا جائے۔ میں حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت ایسے معلومات اکٹھے کر رہا ہوں۔ اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا مندرجہ ذیل گرامی نامہ موصول ہوا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

رتن باغ لاہور

۵۰/۷/۹

مکرمی محترمی مولوی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط موصول ہوا۔ مجھے اس وقت نقرس کی زیادہ تکلیف ہے۔ دعا فرماتے رہیں ابھی تک جگر اور امعاء کا فعل بھی درست نہیں ہوا اور ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مگر کچھ تھوڑی سی "سینہ زوری" کر کے روزے شروع کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے اور تکمیل کی توفیق دے۔ آمین

میرے علم میں حضرت ادریس حضرت آدم کی ساتویں پشت میں گزرے ہیں۔ یہ حضرت نوح کے پردادا تھے۔ بائیبل میں ان کا ذکر پیدائش باب ۵ آیت ۲۲، ۲۳، ۲۴ میں آتا ہے اردو بائیبل میں ان کا نام حنوک بیان ہوا ہے اور انگریزی میں ان کا نام اِنوخ بیان ہوا ہے۔ اور یہ بھی ذکر ہے۔ کہ وہ آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ (اردو میں صاف۔ انگریزی میں اشارہ) جیسا کہ ہمارے مفسر بھی رفعناہ مکاناً علیا کے ماتحت لکھتے ہیں۔

حضرت ادریس کے ساتھ ہمیں ایک ذاتی لگاؤ بھی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک دفعہ قریباً پندرہ سال کا عرصہ گزرا حضرت ادریس کے متعلق ایک خواب بھی آئی تھی۔

علم تعبیر میں لکھا ہے کہ حضرت ادریس کو خواب میں دیکھنا عمدہ کام اور درجہ کی بلندی اور نیک انجام کی دلیل ہے۔ فقط

والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد

آپ کا یہ خط موصول ہونے پر میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام شائع شدہ رؤیا و کشوف کا جائزہ لیا۔ تو مجھے ان میں حضور کا یہ رؤیا نظر نہ آیا۔ اس پر میں نے دوبارہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لکھا کہ آپ نے جس رؤیاء کا ذکر فرمایا ہے یہ شائع شدہ ہے یا نہیں۔ اور اگر شائع شدہ نہیں تو اس رؤیا کی جو بھی تفصیل آپ کو یاد ہو۔ وہ تحریر فرمائی جائے۔ تاکہ یہ سلسلہ کے ریکارڈ میں محفوظ کر دی جائے۔ اس پر آپ نے یہ دوسرا خط تحریر فرمایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

مکرمی محترمی مولوی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔ میرے خیال میں ادریس کے متعلق حضرت صاحب کا رؤیا چھپا ہوا نہیں ہے۔ یہ رؤیا حضرت صاحب نے قریباً چودہ پندرہ سال ہوئے دیکھا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد جب صاحبزادی ناصرہ بیگم کے لڑکا پیدا ہوا ہو تو تفاؤل کے طور پر اس کا نام ادریس رکھا گیا۔ رؤیا غالباً یہ تھا کہ ایک نوجوان صحیح القویٰ قوی الجثہ آپ کے سامنے آیا ہے اور اس کا نام ادریس بتایا گیا۔

مجھے اس الہام کے متعلق علم نہیں۔ لیکن چند سال ہوئے مجھے خود ایک خواب آئی۔ جس میں بتایا گیا تھا کہ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ ایک ادریس کا وعدہ تھا۔ چنانچہ میں نے اپنی اس خواب کا ہمشیرہ امۃ الحفیظ سے ذکر کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ واقعی حضرت صاحب کو ایسی خواب آئی تھی۔ اور اسی بناء پر عزیزہ ناصرہ بیگم کے لڑکے ادریس کا نام ادریس رکھا گیا۔ واللہ اعلم بہر حال جو مجھے یاد تھا میں نے لکھ دیا ہے۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

چونکہ ان ہر دو خطوط میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ایک غیر مطبوعہ رؤیا کا ذکر ہے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ ان خطوط کو شائع کر دیا جائے تاکہ یہ رؤیا محفوظ ہو جائے۔

خاکسار:۔ محمد یعقوب مولوی فاضل

انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں مالی قربانی کا ذوق شوق

مزدوریاں کر کے ان کی اجرت سے انفاق فی سبیل اللہ میں حصہ لیتے تھے

اگرچہ اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کی ہر ضرورت کا خود کفیل ہوتا ہے۔ لیکن وہ اپنے بندوں کے درجات بلند کرنے اور اہل دنیا کو توکل کا صحیح سبق پڑھانے کی غرض سے اپنے دین کی امداد کے لئے اپنے ماموروں کے ذریعہ ضرور اعلان کرواتا ہے۔ جس طرح کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام نے فرمایا

من انصاری الی اللہ

سلسلہ حقہ کی امداد کے مختلف ذرائع میں سے ایک اہم ذریعہ مال ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور زمانہ فرماتے ہیں:

"مالی طور پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہیئے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے۔"

تاریخ اسلام ایسے ایمان افروز واقعات سے بھری پڑی ہے کہ ادھر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مالی قربانی کی دعوت بلند فرمائی اور ادھر صحابہ کرام میں سے کوئی اپنا سارا اثاثہ اور کوئی نصف اور کوئی حسب استطاعت اس سے کم لے کر دربار رسالت میں حاضر ہو گیا۔ حتیٰ کہ اگر کسی کو صرف ایک صاع جَو دینے کی بھی توفیق تھی تو اس نے وہی کچھ پورے اخلاص کے ساتھ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیا۔ یہ تو ان کی ایمان افروز حالت تھی۔ جن کے پاس کچھ نہ کچھ اثاثہ موجود تھا۔ لیکن جن کے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ ان کا عمل اور بھی زیادہ ایمان افروز منظر پیش کرتا ہے۔ اس ضمن میں ایک بدری صحابی حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت صدقہ نازل ہوئی۔ تو ہم کمر دل پر بوجھ لادتے۔ اور اس کی مزدوری اور اجرت سے صدقہ کرتے۔

یہ تھا وہ ذوق وشوق جو جانی قربانی کے ساتھ ساتھ مالی قربانی پیش کرنے کا بھی شمع رسالت کے پروانوں میں موجزن تھا۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اسی ذوق شوق کا تقاضا کرتی ہے ؎

یہ عشق ووفا کے کھیت کبھی خوں سینچے بغیر نہ پنپیں گے
اس راہ میں جان کی کیا پرواہ جاتی ہے اگر تو جانے دو

(کلام محمود)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

زعماء انصار اللہ عاملہ کی منظوری کے ساتھ آئندہ تین سال کیلئے صدارت کے لئے تجویز کردہ نام جلد بھجوا دیں (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

امانت تحریک جدید

"امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"
(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

قومی ترقی کا انحصار قوم کی اقتصادی حالت کی مضبوطی پر ہے وہ قومیں جو اپنے اخراجات کو اپنے وسائل کے اندر رکھتی ہیں۔ ہمیشہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں اس کے برعکس وہ اقوام جو اپنی آمد و خرچ میں توازن نہیں رکھتیں ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتی ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو ہماری دینی اور دنیوی امور کے متعلق رہنمائی فرما کر فلاح دارین کا سامان کرتا ہے۔ مال خرچ کرنے کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ولا تجعل یدک مغلولۃ
الی عنقک ولا تبسطھا
کل البسط فتقعد
ملوما محسورا۔

یعنی تجھے چاہیئے کہ خرچ کرتے وقت بخل کی وجہ سے اپنے ہاتھ کو گردن کے ساتھ ہی نہ باندھ رکھ اور نہ ہی فضول خرچی کے لئے کھلا چھوڑ دے اگر تو نے ایسا کیا تو پہلی صورت میں تجھے ضرورت صحیحہ کے وقت خرچ نہ کرنے کی وجہ سے ندامت اٹھانی پڑے گی اور دوسری صورت میں نا داری کی وجہ سے خرچ نہ کر سکنے کی بنا پر حسرت کے ساتھ کف افسوس ملنا پڑے گا۔

پس ہماری جماعت کے احباب کو افراط و تفریط کی راہوں سے بچتے ہوئے میانہ روی کی عادت ڈالنی چاہیئے اور ضرور کچھ نہ کچھ پس انداز کرنا چاہیئے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو روپیہ ہی کیوں نہ ہو۔"

پھر فرمایا:-

"میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو تا جب نہ ملے اسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید کا امانت فنڈ قائم کیا تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں امانت فنڈ میں جمع کروا دے۔"

اس تحریک کی اہمیت اور افادیت کے متعلق فرمایا:-

"میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔"

اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مخلصین کی ایک کثیر تعداد نے تحریک جدید کے امانت فنڈ میں اپنے حساب کھلوا رکھے ہیں۔ وہ احباب جو ابھی تک اس سعادت سے محروم ہیں انہیں آج ہی اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کرنا چاہیئے۔

حساب صرف پانچ روپے سے بھی کھولا جا سکتا ہے اس غرض سے آپ اپنے سیکرٹری صاحب مال یا براہ راست مرکز کو

امانت تحریک جدید کی مد میں رقم بھجوا دیں صیغہ امانت آپ کے مطالبہ پر اپنے خرچ پر بلا تاخیر آپ کو رقم بذریعہ منی آرڈر۔ چیک یا ڈرافٹ بھجوا دے گا۔

امید ہے احباب مفت کے ثواب کے اس نادر موقعہ سے نہ صرف خود فائدہ اٹھائیں گے بلکہ دوسروں کو تحریک کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے پیارے امام کی خوشنودی حاصل کریں گے۔

(افسر امانت تحریک جدید)

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

خیانت اور ملاوٹ کے خلاف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توبیخ

(مرتبہ شیخ نور احمد صاحب منیر)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غش فلیس منی۔ (مسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خیانت دھوکہ ملاوٹ کرتا ہے اس کا مجھ سے کسی قسم کا رابطہ محبت نہیں ہے۔"

تشریح:- لفظ غش عربی زبان میں کئی معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ خیانت۔ کینہ۔ خالص دودھ میں پانی ملانا۔ دل میں کچھ ہونا اور ظاہر کچھ کرنا یعنی خلاف حقیقت۔ چہرہ پر تیوری کا آنا۔ گدلاپن۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان گو ایک خاص واقعہ سے تعلق رکھتا ہے مگر اس واقعہ کی روشنی میں ہم اپنے معاشرہ کا محاسبہ کر کے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آج کل پاکستان میں اسلامی معاشرہ کی پوزیشن کیا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان مبارک کے مطابق ہم کس صف میں شامل ہیں ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک غلہ کے ڈھیر میں اندر ڈالا تو آپ نے غلہ میں تری کے آثار محسوس کئے اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دھوکہ کرتا ہے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اب یہ امر ظاہر ہے کہ غلہ کا تاجر اگر اندر مال خراب رکھتا ہے اور وہ ہوا ہے جس کو بطور ذخیرہ کے جمع نہیں کیا جا سکتا مگر اس گیلے غلہ کے اوپر خشک غلہ رکھ دیتا ہے تو ظاہری طور پر یقیناً خریدنے والا دھوکہ میں پڑ سکتا ہے جس سے اس کو نقصان کا ہونا لابدی ہے اسی طرح آج کل ملاوٹ کا بھی بہت زور ہے۔ خالص چیز کا ملنا محال ہے اور ملاوٹ کے لئے عجیب و غریب حیران کن طریقے اور حربے استعمال کئے جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ نئی پود کی صحتیں گر چکی ہیں۔

دوسرے معانی کے لحاظ سے اس کے یہ معانی ہیں کہ کینہ رکھنے والا اور خیانت کرنے والا اور چہرہ پر تیوری رکھنے والے کا مجھ سے کسی قسم کا رابطہ محبت و اخلاص نہیں ہے کیونکہ یہ جملہ امور اخلاقی نقائص ہیں اور معاشرہ میں اس سے کئی خباثتیں اور باہمی تنازعات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اس قسم کے ماحول اور سوسائٹی میں تعمیری ترقی رک جاتی ہے اور کسی شخص کی عزت محفوظ نہیں رہ سکتی۔

الغرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو انسان انفرادی اور اجتماعی پریشانیوں اور مشکلات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور اس کی زندگی کا ہر پہلو خوشگوار ہو سکتا ہے۔

اس حدیث پر آج کل بہت زیادہ عمل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ملاوٹ اور اس کے بھیانک نتائج سوہان روح ہو چکے ہیں۔ یہ ارشاد بالخصوص تاجر پیشہ طبقہ کے لئے انتہائی زجر و توبیخ کو ... ہے اور بالعموم اس حدیث میں لفظ غش ہر شخص سے ہے۔

(خاکسار شیخ نور احمد منیر)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو جو عارضہ ... قریباً دو ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں قدرے افاقہ ہے۔ الحمد للہ

لیکن ابھی تک بخار ہو جاتا ہے احباب جماعت کی خدمت میں اہلیہ کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا ...

(منظور احمد خان۔ دار الصدر شرقی۔ ربوہ)

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے تجاویز

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوں گے۔ جن میں بجٹ اور دیگر مفید تجاویز پر غور ہو گا شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے مجالس کی طرف سے ان تجاویز پر غور کیا جا سکے گا۔ جو متعلقہ مجلس مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے کے بعد کثرت رائے سے منظور کی گئی ہوں۔ قائدین نوٹ کر لیں اور ایسی تجاویز کا ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بھیرہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم صوفی عبد الرشید صاحب نیوز ایجنٹ بھیرہ سے حاصل کریں۔ (مینیجر)

مجالس انصاراللہ ضلع خیرپور کے تربیتی اجتماع کے لئے

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پیغام

جماعتی نظام بہرحال مقدم ہے اور بنیادی اہمیت رکھتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

برادرانِ کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہمیں یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ:۔

جماعتی نظام ہمیشہ تقسیم کار کے اصول پر چلا کرتا ہے۔ اور اس تقسیم کار کے لئے بعض ذیلی تنظیموں کا قیام ناگزیر ہوتا ہے۔ اگر اس اصول پر عمل نہ کیا جائے تو پھر جماعت بحیثیت جماعت اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام نہیں دے سکتی۔ اور وہ اجتماعی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ جس غرض کے لئے جماعتی نظام معرض وجود میں لایا جاتا ہے۔ لیکن جہاں تقسیم کار کیلئے ذیلی تنظیموں کا وجود ضروری ہوتا ہے وہاں یہ امر بھی کم اہم نہیں ہوتا کہ ذیلی تنظیموں اور ان کے مابین تقسیم کار کو مناسب حدود سے متجاوز نہ ہونے دیا جائے ورنہ یہ تقسیم کار بجائے سہولت پیدا کرنے کے بسا اوقات مشکلات پیدا کرنے کا موجب بنجاتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی نظام کے اس اصول کو مختلف پیرائے میں بار بار واضح فرمایا ہے۔ اسکی بنیادی اہمیت کے پیش نظر یاددہانی کے طور پر میں فی الوقت احباب کو حضور ہی کے الفاظ میں تقسیم کار کے اصول اور اس کی حدود کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

مثال کے طور پر حضور نے جماعتی نقطۂ نگاہ سے ہر طبقۂ جماعت کی تربیت اور جماعتی کاموں میں سہولت کے پیشِ نظر جماعت کے اندر انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنات اماءاللہ کی ذیلی تنظیمیں قائم فرمائی ہیں۔ ان علیحدہ علیحدہ تنظیموں کے قیام کا مقصد جماعت کو الگ الگ حلقوں میں بانٹ کر اس کی ہیئت اجتماعی نقصان پہنچانا نہیں بلکہ تقسیم کار کے اصول پر علیحدہ علیحدہ حلقہ ہائے کار مقرر کر کے اس کی ہیئت اجتماعی کو زیادہ مستحکم زیادہ مربوط اور زیادہ مؤثر بنانا ہے جماعتی نظام بہرحال مقدم اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ انصار۔ خدام اور لجنات اماءاللہ ذیلی تنظیمیں اپنے اپنے محدود دائرے کے اندر مفوضہ فرائض کی انجام دہی میں آزاد ہوتے ہوئے بنیادی طور پر جماعت ہی کا ایک جزو ہیں۔ جماعت کے ماوراء اُن کے یکسر جدا گانہ اور کلی طور پر خود مختار مطلق العنان وجود کا تصوّر ہی ممکن نہیں اور یہ اسلئے ممکن نہیں کہ انصار ہوں یا خدام یا اماءاللہ وہ اپنی اپنی ذیلی تنظیموں کے ساتھ منسلک ہونے کے باوجود بنیادی طور پر اپنے ہاں کی مقامی جماعت کے افراد ہیں۔ اپنی اس اصل اور بنیادی حیثیت میں جماعت کے مقامی نظام کی پابندی ان کے لئے فرض عین کا درجہ رکھتی ہے۔ اس لحاظ سے جماعت کی رکنیت مقدم ہے اور اپنی ذیلی تنظیموں کی رکنیت اور ان کے ساتھ وابستگی اس کے بعد۔

اسی لئے انصار۔ خدام اور لجنات کی علیحدہ علیحدہ ذیلی تنظیمیں قائم کرتے وقت جہاں تقسیم کار اور اس کی وجہ سے رونما ہونے والی سہولت حضور کے مدنظر تھی وہاں اس امر پر بھی حضور کی کڑی نگاہ تھی کہ یہ تنظیمیں اپنے اپنے مخصوص دائرہ کار سے تجاوز کر کے تفرقہ اور شقاق کا موجب نہ بننے پائیں۔ چنانچہ حضور نے ابتداء ہی میں بار بار یہ امر ذہن نشین کرا دیا تھا کہ ان مجالس کا علیحدہ علیحدہ وجود جماعت کے اندر تفرقہ شقاق کے لئے نہیں بلکہ جماعتی تنظیم اور اتحاد کو مضبوط کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا کہ

"ہماری غرض انصاراللہ۔ خدام الاحمدیہ کے قیام سے یہ ہے کہ جماعت کو ترقی حاصل ہو۔ یہ غرض نہیں کہ تفرقہ اور شقاق پیدا ہوں۔..... پس خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ دونوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں اپنے آپ کو تفرقہ اور شقاق کا موجب نہیں بنانا چاہیئے۔..... ہم نے یہ مواقع ثواب حاصل کرنے کے لئے مہیا کئے ہیں۔ اس لئے مہیا نہیں کئے کہ جو طاقت پہلے سے حاصل ہے اس کو بھی ضائع کر دیا جائے۔"

(الفضل ۳۰ رجولائی ۴۵ء)

حضور نے یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیمیں اس رنگ میں یکسر آزاد و خود مختار نہیں ہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو مقامی جماعت اور اسکے نظام سے یکسر بے نیاز کر لیں اور اس طرح جماعتی اتحاد کو نقصان پہنچانے کا موجب بنیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"اگر انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کا وجود جماعت میں دو نئی جماعتیں پیدا کرنے کا موجب بن جائے تو یہ تنظیم بجائے انعام کے ہمارے لئے وبالِ جان بن جائے گی اور بجائے اتحاد کو ترقی دینے کے ہم میں تفرقہ اور تنزل پیدا کر دے گی۔ خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ کو دو علیحدہ علیحدہ وجود نہیں بنایا گیا بلکہ ایک کام اور ایک مقصد کے لئے ان کے سپرد دو علیحدہ علیحدہ فرائض کئے گئے ہیں اور یہ ایسی ہی بات ہے۔ جیسے گھر میں کسی کے سپرد خدمت کا کوئی کام کر دیا جاتا ہے اسکے یہ معنی نہیں ہوتے کہ اس کا کوئی مستقل وجود گھر میں پیدا ہو گیا ہے بلکہ وہ بھی جانتا ہے اور دوسرے لوگ بھی جانتے ہیں کہ وہ گھر کا ایک حصہ ہے۔ صرف کام کو عمدگی سے چلانے کے لئے اسکے سپرد کوئی ڈیوٹی کی گئی ہے۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ دونوں مقامی انجمن کے بازو ہیں۔ اور ہر شخص کو خواہ وہ خدام الاحمدیہ میں شامل ہو یا انصاراللہ میں اپنے آپ کو محلہ کی یا اپنے شہر کی یا اپنے ضلع کی انجمن کا ایک فرد سمجھنا چاہیئے۔"

(الفضل ۳۰ رجولائی ۴۵ء)

پس میں انصار سے جو اس اجتماع میں شریک ہو رہے ہیں یہ تاکیداً عرض کرتا ہوں کہ جماعتی نظام کے ہمیشہ وفادار رہیں اور یہ خیال کبھی ذہن میں نہ آنے دیں کہ انصاراللہ کا وجود جماعت سے کوئی الگ وجود ہے۔ مجلس انصاراللہ کا قیام جماعت کی ترقی کے لئے عمل میں لایا گیا ہے جیسا کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے

"درحقیقت ہماری غرض انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کے قیام سے یہ ہے کہ جماعت کو ترقی حاصل ہو۔"

(الفضل ۳۰ رجولائی ۴۵ء)

پس ہمارا کوئی کام ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو جماعت کی ترقی میں روک کا باعث ہو اور ہمیں ہر آن اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ

"ربنا لا تزغ قلوبنا بعد
اذ ھدیتنا وھب لنا
من لدنک رحمۃ انک
انت الوھاب۔"

دوسری بات جس کی طرف میں اپنے بھائیوں کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں وہ ماہنامہ "انصاراللہ" کی توسیع اشاعت ہے۔ آپ کو علم ہے کہ ماہنامہ "انصاراللہ" مجلس انصاراللہ کا ترجمان ہے۔ اور اس کا بنیادی مقصد تربیت ہے۔ تربیت نفس کی ضرورت و اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ نفوس صحیح تربیت سے ہی روحانی جماعتیں ترقی کیا کرتی ہیں۔ جماعت احمدیہ قائم ہی اسلئے ہوئی ہے کہ نفوس کی تربیت کر کے خدا تعالیٰ سے لو لگائے۔ تربیتِ نفس ایک اہم فریضہ ہے جو ہم پر عاید ہوتا ہے۔ انصاراللہ چونکہ جماعت کا معمر اور تجربہ کار حصہ ہیں اسلئے ان پر اس کی اور بھی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

ماہنامہ "انصاراللہ" خدا کے فضل سے نمایاں اہمیت کا حامل رسالہ ہے۔ اسکے مضامین سلجھے ہوئے اور دلوں پر خاص اثر کرنے والے ہوتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے چیدہ چیدہ ارشادات ہر ماہ باقاعدگی سے اس میں شائع کئے جاتے ہیں۔ یورپ۔ افریقہ اور دیگر ممالک میں عیسائیت کے ساتھ اسلام کی جو جنگ جماعت احمدیہ کی طرف سے لڑی جا رہی ہے اس کا مختصر خاکہ مع تبصرہ رسالہ میں شائع ہوتا ہے۔ دو صفحے بچوں کے لئے مخصوص ہیں اس سے ہماری نئی پود بڑا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ جب تک ماہنامہ "انصاراللہ" کی اشاعت اڑہائی ہزار تک نہیں پہنچ جاتی اس کا خود کفیل ہونا مشکل ہے۔ میں دوستوں کی خدمت میں پرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ نہ صرف خود ماہنامہ انصاراللہ کی فوراً خریداری قبول کر کے اسے خود کفیل بنانے میں ہماری مدد کریں بلکہ دیگر احباب کو بھی اس کی خریداری کی تحریک فرماتے رہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے سالانہ اجتماع انصاراللہ ۱۹۶۲ء پر ماہنامہ "انصاراللہ" کے متعلق فرمایا تھا۔

"میں اس جگہ رسالہ انصاراللہ کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اسکے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصاراللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھکر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اسکے متعلق دلچسپی بڑھتی چلی جائے۔ ابھی تک میں نے محسوس کیا ہے کہ رسالہ انصاراللہ میں لکھنے والے انصاراللہ میں سے بہت کم لوگ نظر آتے ہیں۔ اس کمی کو ضرور خاص توجہ دے کر پورا کرنا چاہیئے۔ اور ہر بڑے شہر اور ہر ضلع سے اس رسالہ کے لئے مفید مضامین آنے چاہئیں۔ یہ سلسلہ تحریر کی مشق کرانے کے لئے بھی بہت مفید ہو گا اور رسالہ کے مضامین میں زیادہ سے زیادہ تنوع اور وسعت پیدا ہونے سے اس کی دلچسپی بھی بڑھتی جائے گی اور رسالہ میں ایک نئی زندگی پیدا ہو جائے گی۔" والسلام

آپ کا بھائی

(مرزا ناصر احمد)

صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ

محترم سیٹھ عبدالحی صاحب مرحوم آف یادگیر کی وفات پر

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی قرار دادِ تعزیت

محترم سیٹھ عبدالحی صاحب ابن حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب رضؓ امیر جماعت احمدیہ یادگیر وممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان و تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان کے سانحۂ ارتحال کی اطلاع سے ہم جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان و تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان کو بہت دکھ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم سیٹھ عبدالحی صاحب ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار تھے۔ لیکن یہ خیال نہ تھا۔ کہ موصوف کا وقت مقدر آ گیا ہے۔ مرحوم ایک مخلص اور مخیر خاندان کے ایک ممتاز فرد تھے۔ خاندانی اوصاف، غریب پروری، خدمتِ دین، تبلیغ احمدیت، قربانی میں سابقت ان میں موجود تھے۔ مرحوم گو بظاہر بوجہ علالت کمزور نظر آتے تھے لیکن دین کے معاملہ میں بڑے مضبوط اپنی رائے میں پختہ اور تنظیم جماعت کے لحاظ سے ایک کامیاب امیر تھے۔ اپنے علاقہ اور شہر میں وہ بڑے اثر ورسوخ والے اور معزز تھے جملہ افراد جماعت پر ان کا کافی حد تک کنٹرول تھا۔ ان کے انتقال سے جہاں حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب رضؓ کے خاندان میں ایک بڑی کمی نظر آ رہی ہے۔ وہاں جماعتہائے ہندوستان اور خصوصاً جنوبی ہند کے احمدیوں اور یادگیر کی جماعت میں ایک بڑا خلا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے پُر فرمائے۔ آمین

ہم بذریعہ ریزولیوشن ہٰذا مرحوم کے بڑے صاحبزادے مکرم سیٹھ عبداللطیف صاحب و دیگر جملہ افراد خاندان حضرت شیخ حسن صاحب رضؓ اور افراد جماعت احمدیہ یادگیر سے اس سانحہ پر اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان ولواحقین اور افرادِ جماعت احمدیہ یادگیر کو اس صدمہ پر صبر کی توفیق دے۔ اور مرحوم کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ دیکر ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

ٹنڈر نوٹس

ہر قسم ٹنڈر برائے باربرداری سامان (جس میں سامان کا لادنا اور اتارنا شامل ہوگا) ورکشاپ مثلاً لکڑی۔ کوئلہ۔ لوہا۔ تیل۔ ڈرم۔ مشینری۔ آہنی پائپ۔ بجری و دیگر سامان متعلقہ محکمہ ہٰذا جو کہ مال گودام ریلوے اسٹیشن اور حدود میونسپلٹی میں کسی بھی جگہ سے ورکشاپ محکمہ زراعت میں لانے یا لے جانے کے لئے متعلق ٹھیکیداران سے درکار ہیں جو کہ زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء تک ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ایک بجے بعد دوپہر ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے خواہشمند ٹھیکیداران کو چاہیئے کہ وہ اپنے ٹینڈر میں مندرجہ ذیل نرخ نامے پیش کریں۔

نمبر	تفصیل	وزن	نرخ
(۱)	سنگل کھیپ (CONSIGNMENT)	جو کہ ۵ من سے زاید نہ ہو	نرخ فی کھیپ
(۲)	" "	" " ۱۰ من " " " "	"
(۳)	" "	" " ۱۵ من " " " "	"
(۴)	" "	" " ۲۰ من " " " "	"
(۵)	" "	" " ۲۱ من سے ۵۰ من تک	نرخ فی من
(۶)	" "	" " ۵۱ " ۱۰۰ من تک	"
(۷)	" "	" " ۱۰۱ " زائد کسی بھی وزن تک	"
(۸)	سنگل پیکنگ وزن	۲۱ من سے ۲۵ من تک	"
(۹)	" " "	۲۶ سے ۵۰ " "	"
(۱۰)	" " "	۵۱ " ۷۵ " "	"
(۱۱)	" " "	۷۶ " ۱۰۰ " "	"
(۱۲)	" " "	۱۰۱ " زائد کسی بھی وزن تک	"

(۱۳) ایک پوری ویگن کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ۔

نوٹ:۔

(۱) ایک روز کی کل باربرداری ایک کھیپ متصور ہوگی۔

(۲) سنگل پیکنگ جن کا وزن ۲۰ من تک ہوگا کا نرخ سنگل کھیپ مندرجہ بالا نمبر ۱ تا ۴ میں متصور ہونگے۔

(۳) ٹینڈر کے ہمراہ مبلغ دو صد روپیہ کا ڈیپازٹ ایٹ کال (DIPOSIT AT CALL) کسی منظور شدہ بنک کی طرف سے بنام ایگریکلچرل انجنیئر لائیلپور لیکر منسلک کریں جس کے بغیر ٹینڈر متصور نہ ہوگا۔

(۴) زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دے۔

عبدالحمید چوہدری ایگریکلچرل انجنیئر لائلپور

درخواستہائے دُعا

۱۔ میری اور میرے والد صاحب کی جو حضرت مسیح موعود کے صحابی ہیں اکثر صحت خراب رہتی ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بیگم ارشاد محمد حیات خاں مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب مردان کا بچہ لئیق احمد شدید بیمار ہے احباب جماعت سے اس کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مینجر الفضل)

۳۔ اگلے ماہ میرا اور میرے بڑے بھائی جان کا امتحان ہو رہا ہے۔ نیز میرے بڑے بھائی جان کی آنکھ میں تکلیف ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (مدثر سعید۔ قدیر آباد۔ ملتان)

۴۔ میری ممانی صاحبہ اہلیہ میجر منظور احمد خاں صاحب ملتان میں دل کی بیماری کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار مسعود خاں سرگودہا)

۵۔ میرے بڑے بھائی مولوی عبداللطیف صاحب پرکمی مبلغ غانا ویسٹ افریقہ بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ (خالدہ ممتاز ڈرگ روڈ کراچی نمبر ۸)

۶۔ عزیزم بابو احمد دین صاحب کے لڑکے عزیزم منور احمد کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ عزیزم بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ (ماسٹر عبدالحمید آبادی حاکم رائے گوجرانوالہ)

۷۔ مکرم صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب فاضل پشاور چھاؤنی ان دنوں بعض خانگی پریشانیوں میں مبتلا ہیں جس کے باعث ان کی صحت پر بھی کافی اثر ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم صوبیدار صاحب کی جملہ پریشانیوں کو جلد تر دور کرے اور انہیں صحت کامل وعاجل عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ:۔ مکرم صوبیدار صاحب نے ایک مستحق دوست کے نام خطبہ نمبر سال بھر کے لئے جاری کرا دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (مینجر الفضل ربوہ)

۸۔ عاجز کا چھوٹا بھائی عزیزم رشید احمد بغرض تعلیم لنڈن میں مقیم ہے۔ ۱۵/۱۶ اگست کو اسے موٹر سائیکل کا حادثہ پیش آیا ہے۔ اس کے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور دماغ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ ابھی تک بے ہوش ہے احباب جماعت کی خدمت میں انتہائی عاجزی سے درخواست دعا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اُسے اس غریب الوطنی میں شفایاب فرمائیں۔ آمین (مرزا خلیل احمد کراچی)

۹۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار ہے۔ آجکل اس کا میو ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے اور میں بھی ان دنوں بیمار ہوں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے۔ (رشید احمد قریشی کارکن۔ ٹی آئی کالج ربوہ حال لاہور)

۱۰۔ جناب مولوی سیّد محمد زکریا صاحب صدر انجمن احمدیہ بھدوک ضلع بالیسر فالج سے بیمار ہو کر ملیٹری ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب اور بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو کامل وعاجل شفا بخشے۔ (خاکسار سیّد غلام احمد احمدی سونگھڑہ کٹک)

۱۱۔ میرے خسر میاں اکبر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ پرانی انارکلی اپریشن بندش پیشاب کی وجہ سے مورخہ ۳۰/۷ کو بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ ہو گیا تھا۔ زخم ابھی مندمل نہیں ہوا۔ بائیں ٹانگ میں درد شروع ہو گیا ہے۔ ایکس رے لیا گیا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمائیں خداوند کریم صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ (محمودہ بیگم معرفت میاں اکبر علی صاحب پراپرٹی ڈیلر ۱۶ نابھہ روڈ لاہور)

۱۲۔ مورخہ ۱۸/۸/۶۲ کو میرے چھوٹے بھائی عزیز ناصر احمد صاحب کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ صحت کامل بخشے۔ (خاکسار خداداد مدرس حسن پور تحصیل کبیروالا ضلع ملتان)

۱۳۔ میرا محکمانہ امتحان ۲۴ اگست سے شروع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف بقاپوری ۱۰۶ الف ایبے سینیا لائنز کراچی)

۱۴۔ میرے غیر احمدی دوست نور صاحب۔ مرزا صاحب اور شبیر حسین قریشی صاحب نے درخواست کی ہے کہ ہمارے لئے جماعت کے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سچائی قبول کرنے کی توفیق دے اور ہماری پریشانی دور فرمائے۔ (خاکسار۔ نیاز قطب احمد بٹ)

ضرورت

مغربی افریقہ کے ایک ملک میں ہمیں دو پرنسپل آڈیٹرز اور ایک سینئر آڈیٹر کی ضرورت ہے۔ جن کا گریڈ علی الترتیب ۱۷۲۰-۶۰-۱۶۰۰ پاؤنڈ اور ۱۲۷۶ - ۱۲۸۴ پاؤنڈ ہوگا۔ تجربہ کار ہونے کی صورت میں مزید مراعات بھی دی جا سکیں گی۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اکاؤنٹنسی میں ڈگری یافتہ یا ڈپلومہ ہولڈر ہو۔ یا اس کی قابلیت کسی تسلیم شدہ انسٹی ٹیوشن آف اکاؤنٹنسی کے نزدیک مسلم ہو۔ سند نہ ہونے کی صورت میں لمبے عرصہ اور سالوں کے تجربہ یافتہ آڈیٹر کو بھی لیا جا سکے گا۔ خواہشمند احباب اپنے اپنے مقامی پریذیڈنٹ یا امیر کی سفارش سے درخواستیں بھجوائیں اور ساتھ ہی ڈگری یا ڈپلومہ کی فوٹوسٹاٹ کاپیاں مصدقہ (TESTIMONIALS) و کوائف بھی ارسال کئے جائیں۔ (قائمقام وکیل التبشیر

"خدا کے فضل اور رحم کیساتھ کہتے ہوئے آگے قدم بڑھاتے جاؤ" (المصلح الموعود)

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

کے کرمفرماؤں کیلئے!

خوشخبری

اب خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی اپنے کرم فرماؤں کے لئے گوجرانوالہ کے علاوہ لاہور اور لائل پور کے لئے اعلےٰ عمدہ اور نئی بسیں چلا رہی ہے۔ احباب بااخلاق عملہ کی خدمات اور اعلےٰ سروس سے فائدہ اٹھائیں

ٹائم ٹیبل حسب ذیل ہے

از سرگودھا برائے لاہور

۱- ۱۵- ۴ بجے صبح
۲- ۴۵- ۵ 〃 〃
۳- ۴۵- ۶ 〃 〃
۴- ۴۵- ۲ بعد دوپہر

از سرگودھا برائے گوجرانوالہ

۱- ۴ بجے صبح
۲- ۳۰- ۸ 〃 〃
۳- ۳۰- ۱ بعد دوپہر

از لاہور برائے لائل پور

۱- ۳۰- ۷ بجے صبح
۲- ۳۰- ۱ بعد دوپہر

از لاہور۔ برائے سرگودھا

۱ ۳۰ - ۷ صبح
۲ ۱۵ - ۱۱ قبل دوپہر
۳ ۳۰ - ۱۲ بعد دوپہر
۴ ۴۵ - ۱ 〃

از گوجرانوالہ برائے سرگودھا

۱- ۳۰ - ۸ صبح
۲ ۳۰ - ۱ بعد دوپہر
۳ ۶ شام

از لائل پور برائے لاہور

۱- .. - ۹ صبح
۲- .. - ۳ بجے شام

چوہدری محمد نواز مینجنگ ڈائریکٹر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سیگاؤں ۲۶ اگست۔ جنوبی ویٹ نام میں بدھ رہنماؤں اور طلباء کے چار روزہ زبردست مظاہرین کے بعد صدر جنرل کھان مستعفی ہو گئے ہیں آئین منسوخ کر دیا گیا ہے کل ہزاروں طلباء نے ایوان صدر کا محاصرہ کر لیا اور سات گھنٹے تک زبردست مظاہرہ کیا۔ انھوں نے دھمکی دی کہ صدر مستعفی ہو جائیں ورنہ ایوان صدر پر حملہ کر دیا جائے گا مسلح فوج اور پولیس ایوان صدر کی حفاظت کے لئے متعین کر دی گئی۔ ہنگامی حالات کے لئے چھاتہ فوج بھی اتار دی گئی اہم مقامات پر مسلح فوج متعین کر دی گئی ہے دریں اثنا ایک ہوٹل کو بم سے اڑانے کی کوشش کی گئی جو ہوٹل میں امریکی باشندے مقیم تھے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق متعدد مقامات پر بودھوں اور عیسائیوں میں جھڑپیں ہوئیں اور امریکی باشندوں کی قیام گاہوں پر حملے بھی کئے گئے۔

سرکاری اعلان کے مطابق صورت حال پر غور کے لئے قومی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلایا گیا جس میں صدر کھان سے استعفیٰ طلب کر لیا گیا۔ اور اس کے بعد اعلان کیا گیا کہ آئین منسوخ کر دیا گیا ہے جلد نئے سربراہ کا اعلان کر دیا جائے گا نیا سیاسی نظام عوامی خواہشات کے مطابق ہو گا۔ اس سے قبل قومی کانگرس کا اجلاس بلایا جائے گا۔ نئی حکومت کمیونزم اور آمریت کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی۔

نئی دہلی ۲۶ اگست۔ ہندوستان میں غلہ کی گرانی اور قلت کے خلاف کمیونسٹ پارٹی کے زیر اہتمام جو پانچ روزہ سول نافرمانی شروع کی گئی ہے وہ کل دوسرے روز بھی جاری رہی وسیع پیمانے پر گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے اب تک تین ہزار سے زائد مظاہرین گرفتار کئے جا چکے ہیں متعدد مقامات پر پولیس نے مظاہرین پر انتہائی تشدد سے کام لیا بعض مقامات پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا۔ کئی ایک جگہوں پر پولیس کو مظاہرین پر گولی چلانا پڑی۔ زخمی ہونے والوں میں چند پولیس افسر بھی شامل ہیں۔ کلکتہ میں تمام کاروبار معطل رہا مظاہرین بنکوں اور سٹاک ایکسچینج کے دفتر کے سامنے دھرنا مار کر بیٹھے رہے۔

کل زیادہ تر گرفتاریاں کلکتہ۔ پٹنہ۔ گوالیار جے پور اور دہلی میں ہوئیں۔ تقریباً تمام ممتاز کمیونسٹ لیڈر گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ دہلی میں کل مظاہرین نے غلہ کی دکانیں لوٹنے کی کوشش کی جسے مسلح پولیس نے باون کمیونسٹوں کو گرفتار کر لیا۔

لاہور ۲۶ اگست۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا التوا قبول نہیں کرے گا انھوں نے ہندوستان کے سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے

جے پرکاش نارائن نے کہا تھا کہ میں پاکستان سے درخواست کروں گا کہ تنازعہ کشمیر کا تصفیہ دو برس تک ملتوی کر دیا جائے وزیر خارجہ نے کہا کہ اس قسم کی کوئی تجویز قبول نہیں کی جا سکتی مسٹر بھٹو ڈھاکہ جاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے ہوائی اڈے پر رکے جہاں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر تعجب ہے کہ جے پرکاش نارائن جیسے حقیقت پسند لیڈر نے ایسی غیر حقیقت پسندانہ تجویز پیش کی ہے۔

نئی دہلی ۲۶ اگست:۔ بمبئی سے آمدہ اطلاع کے مطابق شیخ محمد عبداللہ نے کل سرودیہ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن اور سوتنترا لیڈر مسٹر ایم آر مسانی سے مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی لیڈر کشمیر اپنے صاحبزادے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو الوداع کہنے آئے تھے وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن گئے ہیں۔ شیخ عبداللہ آج رات دارواڑ روانہ ہو گئے جہاں وہ بودھان لیڈر اچاریہ ونوبا بھاوے سے ملاقات کریں گے۔ اور ۲۸ اگست کو واپس نئی دہلی پہنچ جائیں گے۔

ڈھاکہ ۲۶ اگست:۔ صدر محمد ایوب خان نے کل ڈھائی گھنٹہ تک مشرقی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال اور امدادی اقدامات کا جائزہ لیا۔ اپنے ذاتی طیارہ میں انھوں نے ایک گھنٹہ تک ڈھاکہ مانک گنج فرید پور اور مداری پور کے علاقوں پر پرواز کی۔ مشرقی پاکستان کا وسطی حصہ انھی اضلاع پر مشتمل ہے جہاں سیلاب کے باعث سب سے زیادہ نقصان پہنچا تھا۔ صوبائی گورنر مسٹر عبدالمنعم خان بھی صدر کے ہمراہ تھے۔ انھوں نے صدر مملکت کو سیلاب کے بارہ میں تازہ ترین صورت حال بتائی۔ صدر کو بتایا گیا کہ اب متاثرہ علاقوں سے پانی اتر رہا ہے۔

سیلاب زدہ علاقوں کا فضائی جائزہ لینے کے بعد صدر نے اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں شرکت کی جس میں صدر کو امدادی اقدامات کی تفصیل بتائی گئی ہے۔

لاہور ۲۶ اگست:۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ رائے ونڈ کے گردونواح میں تین مربع میل علاقہ سیلاب کے باعث زیر آب آگیا ہے حالیہ شدید بارشوں کے باعث بڈیارہ نالہ کے دونوں کناروں سے پانی بہہ نکلا تھا۔ جس سے رائے ونڈ اور کاہنہ کاچھا کے درمیان کئی دیہات سیلاب میں گھر گئے۔

سب سے زیادہ نقصان بچوکے ماچھا کو پہنچا ہے جہاں صرف چند عمارتیں ہی سیلاب کی زد سے محفوظ رہی ہیں۔ اور باقی تمام کچے مکان بیٹھ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۔۔ ۲۶ اگست۔ بھارت کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کو ابتک اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی کہ اگر بھارت روسی جنگی طیارے ملک میں تیار نہ کرے تو امریکہ بھارت کو ہوا سے تیز رفتار طیارے عنایت کرے گا نیویارک ٹائمز کی اس خبر کی تردید کرتے ہوئے وزارتِ دفاع نے اعلان کیا ہے کہ بھارت روسی امداد سے مگ ۲۱ طیارے ضرور تیار کرے گا اور بھارتی وزیر دفاع اپنے دورہ روس کے دوران جلد از جلد ان طیاروں کی تیاری کے لئے کارخانوں کے قیام کے بارے میں روسی حکام سے بات چیت کریں گے۔

کراچی ۔۔ ۲۶ اگست۔ مبصرین نے کہا ہے کہ بھارت کے وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ کے بھارت کے پڑوسی ممالک کے دورہ کا مقصد غیر جانبدار ممالک کی مجوزہ کانفرنس کے لئے پڑوسی ممالک کی حمایت حاصل کرنا ہے۔ بھارت کی حکومت کے خاص نمائندے مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ کے ممالک کی حکومتوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اس کانفرنس میں شرکت کریں۔ مبصرین نے کہا ہے کہ سردار سورن سنگھ پڑوسی ممالک کے دورہ کے دوران ان ممالک کو افریشیائی کانفرنس میں شرکت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر خارجہ ان ممالک کو بھارت اور چین کے سرحدی جھگڑے اور کشمیر کے مسئلہ کے بارے میں بھارتی حکومت کے موقف سے آگاہ کریں گے اور یہی وجہ ہے کہ سردار سورن سنگھ نے اپنے دورہ کے پروگرام میں پاکستان کو شامل نہیں کیا۔

کراچی ۔۔ ۲۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کوالالمپور میں منعقد ہونے والی دولتِ مشترکہ کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے وزیر خزانہ جناب محمد شعیب ۳۰ اگست کو کوالالمپور پہنچیں گے۔ یہ دو روزہ کانفرنس یکم ستمبر کو منعقد ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں شرکت کے بعد جناب محمد شعیب عالمی بنک اور بین الاقوامی مالی فنڈ کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے ٹوکیو روانہ ہو جائیں گے۔

قاہرہ ۔۔ ۲۶ اگست۔ مصر کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف مارشل عبدالحکیم عامر گذشتہ روز یمن روانہ ہو گئے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ وہ یمن میں ملک بدر امام یمن کی قوتوں کے خلاف سرگرم مصری یمنی افواج کا معائنہ کریں گے اور امام یمن کی فوجوں کے خلاف زبردست کارروائی کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہدایات دیں گے۔

کراچی ۔۔ ۲۶ اگست سرکاری حلقوں نے ایک مقامی اردو اخبار میں شائع شدہ اس اطلاع کی تصدیق نہیں کی کہ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ اور وزیر اعظم ڈاکٹر محمد یوسف امسال اکتوبر میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔ یاد رہے صدر ایوب نے ظاہر شاہ اور ڈاکٹر محمد یوسف کو گذشتہ جون میں برطانیہ جاتے ہوئے کابل میں اپنے مختصر قیام کے دوران دورہ پاکستان کی دعوت دی تھی۔

تری پولی ۔۔ ۲۶ اگست۔ لیبیا کے وزیر اعظم جناب محمود المنتصر نے گذشتہ روز کہا کہ لیبیا کی حکومت امریکہ اور برطانیہ سے لیبیا میں برطانوی فوجی اڈوں کے خاتمہ کے لئے بات چیت کر رہی ہے اور امید ہے کہ یہ مذاکرات ۱۹۶۵ء سے قبل ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مشترکہ کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں جو لیبیا سے برطانوی فوجی اڈوں کے خاتمہ اور افواج کی واپسی کے لئے مناسب اقدامات کریں گی۔

کھٹمنڈو ۔۔ ۲۶ اگست بھارت کے وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ نے کہا ہے کہ امسال اکتوبر میں جب بھارت نیپال تجارتی تعلقات پر نظر ثانی کی جائے گی تو پاک نیپال تجارت کے لئے راہداری کی سہولتیں دینے کا سوال بھی زیر غور آئے گا۔ نیپالی وزیر خارجہ سے اپنی ملاقات کا پہلا مرحلہ مکمل کرنے پر انہوں نے بتایا کہ میں نے نیپالی وزیر خارجہ مسٹر بسٹ سے اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ راہداری کی سہولتیں دینے کے سوال پر حکومتِ نیپال کی طرف سے پیش کردہ نکات کی روشنی میں غور کیا جائے گا۔

دریں اثنا بھارت اور نیپال نے آج ایک معاہدہ پر دستخط کئے جس کے تحت بھارت نو کروڑ ۱۹ لاکھ روپے کی لاگت سے ۱۲۸ میل لمبی ایک سڑک تیار کرے گا جو بھارت کے شہر سانولی کو نیپالی شہر پوکھارا سے ملائے گی۔

لاہور ۔۔ ۲۶ اگست سماجی بہبود کی رابطہ کونسل کا ایک خاص اجلاس آج صبح منعقد ہوا جس میں لاہور شہر کے ضرورتمندوں میں لحاف اور پارچہ جات تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

قاہرہ ۔۔ ۲۶ اگست۔ قاہرہ ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ وفاق جنوبی عرب کی فوج کی سالانہ تقریب کی رات کو یمن کی سرحد سے ملحقہ گاؤں بیحنہ پر برطانوی طیاروں نے چار گھنٹے تک بمباری کی۔ اس [illegible] میں کئی گھر تباہ ہو گئے۔

درخواستِ دعا

چوہدری عبدالحمید خلف حبیب کاٹھ گڑھی حال چک ۹۳ ج ب ضلع جھنگ خرابی جگر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

(عبدالرحیم خان کاٹھ گڑھی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۵۴